ایمان و عقائد
(چوتھی قسط)
وحید بن عبدالسلام بالی
مترجم: حافظ محمد اسحٰق زاہد☆

شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنے والی تلوار

[الصّارم البتّار فی التصدي للسحرة الأشرار]

(۳) سحر تخیل (وہم میں مبتلا کرنے والا جادو)

فرمانِ الٰہی ہے:

﴿قَالُوْا يَا مُوْسٰى إِمَّا اَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى﴾ (۸۷)

"کہنے لگے کہ اے موسیٰ! یا تو تو پہلے ڈال یا ہم پہلے ڈالنے والے بن جائیں، جواب دیا کہ نہیں، تم ہی پہلے ڈالو۔ اب موسیٰ علیہ السلام کو یہ خیال گزرنے لگا کہ ان کی رسیاں اور لکڑیاں ان کے جادو کے زور سے دوڑ بھاگ رہی ہیں"

سحر تخیل کی علامات

(۱) منجمد چیز کو متحرک اور متحرک کو منجمد دیکھنا۔

(۲) چھوٹے کو بڑا اور بڑے کو چھوٹا سمجھنا۔

(۳) مختلف چیزوں کو ان کی حقیقت سے ہٹ کر دیکھنا، جیسا کہ لوگوں نے دیکھا کہ رسیاں اور لکڑیاں دوڑتے ہوئے سانپ ہیں۔

سحر تخیل کیسے ہو جاتا ہے؟

جادوگر ایک چیز کو لوگوں کے سامنے رکھتا ہے جسے وہ جانتے پہچانتے ہوتے ہیں، پھر وہ شرکیہ وِرد پڑھتا ہے اور شیطانوں سے مدد طلب کرتا ہے، جس کے نتیجے میں لوگ اسی چیز کو اس کی اصل حقیقت سے ہٹ کر ایک دوسری چیز تصور کر لیتے ہیں...... مجھے ایک شخص نے بتایا ہے کہ اس نے ایک جادوگر کو لوگوں کے سامنے ایک انڈا رکھتے ہوئے دیکھا، پھر اس نے کفریہ طلسم پڑھے اور وہی انڈا انتہائی تیزی کے ساتھ ان کے سامنے گھومنے لگا اسی طرح ایک اور شخص نے بتایا کہ ایک جادوگر نے دو پتھر آمنے سامنے رکھے، پھر جادو والا طلسم پڑھا تو وہی دو پتھر دو بکروں کی طرح ایک دوسرے سے لڑنے لگ گئے۔ اسی طرح کے حیران کن کام یقینی طور پر جادوگر لوگوں سے مال بٹورنے کے لئے ہی کرتا ہے۔

☆ کویت میں نمائندہ ماہنامہ محدث / جامعہ لاہور الاسلامیہ

اور یوں بھی ہوتا ہے کہ جادوگر اس طرح کے جادو کو جادو کی دوسری قسموں میں شامل کردیتا ہے، چنانچہ وہ سحر تفریق کے ساتھ اگر اس جادو کو بھی شامل کردے تو خاوند کو اس کی خوبصورت بیوی بدصورت نظر آتی ہے، اور اگر سحر محبت میں اسے شامل کردے تو خاوند کو اس کی بدصورت بیوی خوبصورت نظر آتی ہے۔

اور یہ بات یاد رہے کہ جادو کی یہ قسم جادو کی دوسری قسم (شعوذة) سے بالکل مختلف ہے جس میں جادوگر ہاتھ کی صفائی سے کام نکالتا ہے۔

سحر تخیل کا توڑ

اس جادو کا توڑ ہر ایسی دعا اور ہر ایسے ذکر سے ہوتا ہے جس سے شیطان بھاگ جاتے ہوں، مثلاً: اذان، آیت الکرسی، بسم اللہ اور دیگر مسنون اذکار بشرطیکہ ان کو وضو کی حالت میں پڑھا جائے۔

اگر یہ اذکار پڑھنے سے جادوگر کی چالیں ختم نہ ہوں تو یقین کرلیں کہ یہ وہ جادوگر ہے جو صرف ہاتھ کی صفائی سے کام لیتا ہے۔

سحر تخیل کے توڑ کا عملی نمونہ

ایک بستی میں ایک جادوگر رہائش پذیر تھا، وہ اپنی مہارت لوگوں کے سامنے یوں ثابت کرتا کہ ایک قرآنِ مجید لاتا، پھر سورۂ یٰسین کے صفحات کے ساتھ ایک دھاگہ باندھ دیتا پھر اس دھاگے کے دوسرے سرے کو ایک چابی سے باندھ دیتا اور چابی کو فضا میں یوں بلند کردیتا کہ قرآن مجید دھاگے کے ساتھ لٹکا ہو نظر آتا، پھر کفریہ طلسم پڑھ کر قرآن مجید سے مخاطب ہو کر کہتا: دائیں گھومو، چنانچہ قرآن مجید دائیں طرف انتہائی تیزی کے ساتھ گھومنے لگ جاتا، پھر کہتا: بائیں گھومو، تو قرآن مجید بائیں طرف بہت تیزی سے گھومنے لگ جاتا، لوگوں نے اسے یہ حرکت کرتے ہوئے کئی بار دیکھا تھا اور وہ یہ سمجھتے تھے کہ چونکہ شیطان قرآنِ مجید کو ہاتھ نہیں لگا سکتا، اس لئے یہ اسی جادوگر ہی کی مہارت ہے۔

مجھے اس کے بارے میں معلوم ہوا تو میں اپنے ایک دوست کو لے کر اس کی طرف روانہ ہوگیا۔ اس وقت میں ایف۔ اے کا طالب علم تھا۔ میں نے وہاں پہنچتے ہی اس جادوگر کو لوگوں کے سامنے چیلنج کردیا کہ اب وہ یہ حرکت کرکے دکھائے، چنانچہ وہ ایک قرآن مجید اور ایک دھاگہ لے کر آگیا، اب اس نے سورۂ یٰسین کے صفحات اس دھاگے سے باندھے، پھر دوسرے سرے پر ایک چابی باندھ دی اور چابی کو فضا میں بلند کردیا اور قرآن مجید اس دھاگے کے ساتھ لٹک گیا۔ میں نے اپنے دوست سے کہا کہ وہ مجلس کی ایک جانب بیٹھ کر آیت الکرسی پڑھتا رہے اور خود میں دوسری جانب بیٹھ کر آیت الکرسی بار بار پڑھنے لگ گیا۔ لوگ یہ سارا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے، ادھر جادوگر جب اپنے کفریہ طلسم پڑھ

کر فارغ ہوا تو قرآن مجید سے مخاطب ہو کر کہنے لگا: دائیں گھومو، تو قرآنِ مجید نے کوئی حرکت نہ کی، اس نے اپنے کفریہ طلسم دوبارہ پڑھے اور قرآن مجید سے بائیں گھومنے کو کہا، لیکن پھر بھی قرآنِ مجید نے کوئی حرکت نہ کی، اس طرح وہ لوگوں کے سامنے رسوا ہو گیا اور اس کا رعب و دبدبہ خاک میں مل کر رہ گیا۔ فرمانِ الٰہی ہے: ﴿وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ﴾

"اور اللہ تعالیٰ ضرور بالضرور اس کی مدد کرتا ہے جو اس کے دین کی مدد کرتا ہے"

(۴) سحر جنون

حضرت خارجہؓ بن صات کہتے ہیں کہ ان کا چچا نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسلام قبول کر لیا، پھر جب واپس جانے لگا تو ایک بستی سے اس کا گزر ہوا جہاں لوگوں نے ایک پاگل کو زنجیر سے باندھ رکھا تھا، اس کے گھر والوں نے اس سے کہا: ہم نے سنا ہے کہ تمہارا نبی خیر و بھلائی لے کر آیا ہے تو کیا تم اس مجنوں کا علاج کر سکتے ہو؟ تو اس نے سورۂ فاتحہ کو پڑھا جس سے اسے شفا مل گئی، اس کے گھر والوں نے اسے سو بکریاں بطورِ انعام دیں، اس نے یہ سارا واقعہ رسول اللہ ﷺ کو آکر سنایا، تو آپؐ نے پوچھا: تم نے کچھ اور بھی پڑھا تھا؟ اس نے کہا: نہیں، تو آپؐ نے فرمایا: "تو وہ بکریاں قبول کر لو، کیونکہ تم نے برحق دم کیا ہے اور لوگ تو ناجائز دم کر کے لوگوں کا مال بٹورتے ہیں"

اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ اس نے تین دن تک اسے سورۂ فاتحہ پڑھ کر صبح و شام دم کیا اور ہر مرتبہ سورۂ فاتحہ کو پڑھ کر اپنی لعاب کو پھونک سے ملا لیتا تھا۔ یہ حدیث سنن ابوداود کتاب الطب میں موجود ہے، امام نوویؒ نے الاذکار (۸۸) میں اور شیخ البانی نے صحیح ابوداود (ج ۲/ ص ۷۳۷) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

سحر جنون کی علامات

(۱) پریشان خیالی، حواس باختہ اور شدید نسیان

(۲) بے تکی باتیں کرنا۔

(۳) ٹکٹکی باندھ کر اور ٹیڑھی نگاہ سے دیکھنا

(۴) ایک جگہ پر نہ ٹھہرنا

(۵) کسی خاص کام کو جاری نہ رکھنا

(۶) اپنی ظاہری شکل و صورت کا کوئی خیال نہ رکھنا

(۷) اگر سحر جنون زیادہ ہو تو منہ اٹھا کر چلتے رہنا اور یہ معلوم نہ ہو کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔

(۸) غیر آباد جگہوں پر سو جانا۔

سحر جنون کیسے ہو جاتا ہے؟

جادوگر کو جنون کے لئے جس جن کی ڈیوٹی لگاتا ہے وہ سب سے پہلے اس شخص میں داخل ہوتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، پھر اس کے دماغ میں مورچہ بندی کر لیتا ہے اور پھر دماغ کے ان حصوں پر شدید دباؤ ڈالتا ہے جو سوچ و فکر اور یادداشت کے لئے خاص ہوتے ہیں، اس کے بعد سحر جنون کی علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

سحر جنون کا علاج

(۱) جس شخص پر سحر جنون کیا گیا ہو اس پر قرآنی آیات والا وہ دم کریں جس کا ذکر میں جادو کی پہلی قسم سحر تفریق میں کر چکا ہوں۔

(۲) اگر اس دوران مریض پر مرگی کا دورہ پڑتا ہے تو اس سے اس طرح نمٹیں جس کا طریقہ میں پہلی قسم میں بیان کر چکا ہوں۔

(۳) اگر اس پر مرگی کا دورہ نہیں پڑتا تو کم از کم تین بار اس پر دم کریں، پھر بھی دورہ نہیں پڑتا تو مندرجہ ذیل سورتیں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں اور اسے ایک ماہ روزانہ دو تین مرتبہ سننے کی تلقین کریں، سورتیں یہ ہیں:

پہلی قسم میں جو دم ذکر کیا گیا ہے، اس کی آیات و سورتیں، اسی طرح البقرۃ، ہود، الحجر، الصافات، ق، الرحمٰن، الملک، الجن، الاعلیٰ، الزلزلہ، الھمزہ، الکافرون، الفلق، الناس (یاد رہے کہ ان آیات و سورہ کی پابندی ضروری نہیں، ان میں مناسب کمی بیشی ہو سکتی ہے) اس مدت میں، مندرجہ سورتوں کو سنتے وقت مریض کو شدید گھٹن کا احساس ہو سکتا ہے، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس دوران اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے اور اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے، اور ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ ابتدائی پندرہ دنوں میں اسے شدید تکلیف محسوس ہو، پھر آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو جاتے اور مہینے کے آخر تک وہ نارمل ہو جائے، اگر ایسا ہو تو آخر میں اس پر ایک بار پھر دم کریں تاکہ اگر جادو کا کوئی اثر باقی ہو تو وہ بھی ختم ہو جائے۔

(۴) مریض اس مدت میں سکون پہنچانے والی گولیاں استعمال نہ کرے۔

(۵) اس دوران اگر وہ بجلی کی روشنیوں میں بیٹھے گا تو یقیناً جن کو ایذا پہنچے گی اور شفا جلد نصیب ہوگی۔

(۶) سحر جنون کے علاج کی مدت ایک ماہ بھی ہو سکتی ہے، تین ماہ بھی ہو سکتی ہے اور اس سے زیادہ بھی۔

(۷) مدتِ علاج میں مریض اللہ کی نافرمانی سے پرہیز کرے اور ہر چھوٹے بڑے گناہ سے بچے، مثلاً گانے سننا، سگریٹ نوشی کرنا، نمازوں کی ادائیگی میں سستی کرنا، مریض اگر عورت ہے تو اس کا بے پردہ رہنا۔

(۸) اگر مریض کو معدے کا درد محسوس ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اسے جادو کھلایا یا پلایا گیا ہے، اس صورت میں آپ دم والی آیاتِ مذکورہ پانی پر پڑھیں، پھر اسے اس سے پینے کی تلقین کریں تاکہ پیٹ میں موجود جادو ٹوٹ جائے یا اسے اُلٹی آجائے۔

سحر جنون کے علاج کا عملی نمونہ

میرے پاس کچھ لوگ آئے جنہوں نے اپنے ساتھ ایک نوجوان کو زنجیر میں جکڑ کر پکڑا ہوا تھا، اس نے مجھے دیکھا تو دوڑ لگا دی اور پاؤں میں لگی زنجیر توڑ دی، اس کے ساتھ آئے ہوئے لوگوں نے اسے پکڑ لیا تو میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھنا شروع کر دیا۔ اس دوران وہ میرے منہ پر بار بار تھوکتا رہا، آخر کار میں نے انہیں چند کیسٹیں دیں اور نوجوان کو انہیں سننے کی تلقین کر کے ۴۵ دن کے بعد دوبارہ آنے کا کہا۔

اس مدت کے بعد وہ خود چل کر میرے پاس آیا تو دماغی طور پر بالکل ٹھیک ہو چکا تھا، اس نے آتے ہی مجھ سے معذرت کی کہ لاشعوری طور پر اس سے میرے منہ پر تھوکنے کی غلطی ہو گئی تھی، میں نے اس پر دوبارہ دم کیا تو کوئی چیز ظاہر نہ ہوئی اور اس طرح وہ شفایاب ہو کر واپس چلا گیا۔ جاتے ہوئے اس نے مجھ سے سوال کیا کہ کیا شفایاب ہونے پر صدقہ کرنا یا روزے رکھنا ضروری ہے؟ میں نے اسے بتایا کہ ضروری تو نہیں، البتہ شکرانے کے طور پر اگر وہ صدقہ کرنا چاہے یا نفلی روزے رکھنا چاہے تو یہ بہت اچھی بات ہے۔

دوسرا نمونہ: میرے پاس ایک ایسا نوجوان آیا جو پاگل ہو چکا تھا اور اپنے معمولات کو شک کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔ میں نے اس پر دم کیا تو معلوم ہوا کہ اس کو سحر جنون کیا گیا ہے، اور ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب یہ شادی کرنے والا تھا۔ میں نے اسے چند کیسٹیں سننے کے لئے اور پانی پر دم کر کے اسے دیا اور ایک ماہ کے بعد دوبارہ آنے کے لئے کہا، تقریباً بیس دن کے بعد اس کا ایک رشتہ دار آیا اور اس نے مجھے خوشخبری دی کہ اب وہ نوجوان بالکل تندرست ہے اور شادی کر چکا ہے، اس پر میں نے اللہ کا شکریہ ادا کیا جس کی توفیق سے اسے شفا نصیب ہوئی۔

(۵) سحر خمول (کاہلی و سستی)

سحر خمول کی علامات

(۱) خلوت پسندی، (۲) خود غرضی، (۳) مکمل خاموشی، (۴) پریشان خیالی، (۵) ہمیشہ سر درد، (۶) محفلوں سے کراہت، (۷) ہمیشہ سست رہنا۔

سحر خمول کیسے ہو جاتا ہے

جادوگر ایک جن کو اس شخص کی طرف بھیجتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، اور اس کے

ذمے یہ کام لگاتا ہے کہ وہ اس کے دماغ پر مورچہ بندی کرلے اور اس کے لئے خلوت پسندی اور علیحدگی کے اسباب پیدا کرے، سو وہ جن مقدور بھر اس کی کوشش کرتا ہے، اس کے بعد سحر خمول کی علامات ظہور پذیر ہوتی ہیں۔

☆ سحر خمول کا علاج

(۱) اس پر وہ دم کریں جس کا ذکر "سحر تفریق" میں کیا گیا ہے۔

(۲) اگر اس پر مرگی کا دورہ شروع ہو جائے اور جن اس کی زبان سے بولنے لگ جائے تو اس کے ساتھ اسی طرح نمٹیں جس طرح ہم نے اس کا طریقہ پہلی قسم میں بیان کردیا ہے

(۳) اگر مرگی کا دورہ نہ پڑے تو اس کے لئے تین کیسٹ مندرجہ ذیل سورتوں سے ریکارڈ کریں، الفاتحہ، البقرہ، آل عمران، یٰسین، الصافات، الدخان، الذاریات، الحشر، المعارج، الغاشیہ، الزلزلہ، القارعہ، الفلق، الناس۔ مریض ایک کیسٹ صبح کے وقت، دوسری عصر کے وقت اور تیسری سونے سے پہلے، ۴۵ دن تک روزانہ سنے، یہ مدت ۶۰ دن تک بھی ہو سکتی ہے۔

(۴) اس مدت کے خاتمے کے ساتھ ہی ان شاء اللہ مریض کو شفا نصیب ہو چکی ہو گی۔

(۵) مریض اس دوران سکون پہنچانے والی دوائیوں سے پرہیز کرے۔

(۶) اگر مریض معدے کا درد محسوس کرے تو دم والی آیات پانی پر پڑھیں، جسے وہ اس مدت کے دوران پیتا رہے۔

(۷) اگر مریض ہمیشہ سر درد کی شکایت کرتا ہو تو ان آیات کو پانی پر پڑھیں، پھر وہ مریض پر تیسرے دن اس سے غسل کرتا ہے، بشرطیکہ پانی میں اضافہ نہ کرے، اسے آگ پر گرم بھی نہ کرے اور صاف ستھری جگہ پر غسل کرے۔

(۶) سحر ہواتف (چیخ و پکار)

سحر ہواتف کی علامات

(۱) خوفناک خواب۔

(۲) خواب میں اسے یوں لگے جیسے اسے کوئی پکار رہا ہو۔

(۳) حالتِ بیداری میں کچھ آوازیں سنائی دیں اور کوئی شخص نظر نہ آئے۔

(۴) کثرتِ وساوس

(۵) اپنے دوست احباب کے بارے میں زیادہ شکوک و شبہات میں مبتلا ہونا۔

(۶) خواب میں اسے یوں لگے جیسے وہ ایک بلند چوٹی سے گرنے والا ہے۔

(۷) خواب میں ایسے حیوانات نظر آئیں جو اس کے پیچھے بھاگ رہے ہوں۔

سحر ہواتف کیسے ہو جاتا ہے؟

جادوگر ایک جن کو یہ ڈیوٹی لگا کے بھیجتا ہے کہ وہ فلاں آدمی کو نیند اور حالتِ بیداری دونوں میں بے توجہ بنا دے، چنانچہ وہ نیند کی حالت میں خونخوار جانوروں کی شکل میں اس کے سامنے آتا ہے، اور حالتِ بیداری میں اسے عجیب وغریب آوازوں میں یا ان لوگوں کی آوازوں میں پکارتا ہے جنہیں وہ جانتا پہچانتا ہے، پھر اسے ہر قریبی اور دور کے رشتہ دار کے متعلق شکوک وشبہات میں مبتلا کر دیتا ہے، اس کے بعد سحر ہواتف کی علامات جادو کی قوت کے مطابق ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ اگر زوردار طریقے سے جادو کیا گیا ہو تو اسے جنون تک پہنچا سکتا ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو وسوسے کی حد تک ہی رہتا ہے۔

سحر ہواتف کا علاج

(۱) مریض پر وہ دم کریں جس کا ذکر پہلی قسم میں کر دیا گیا ہے۔

(۲) اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو اس کے ساتھ نمٹنے کا طریقہ بھی پہلی قسم میں بیان کر دیا گیا ہے، اور اگر مرگی کا دورہ شروع نہ ہو تو اسے درج ذیل تعلیمات دیں:

(۳) مریض کو چاہئے کہ وہ سونے سے پہلے وضو کرلے[۸۹] اور آیت الکرسی پڑھ لے۔[۹۰]

(۴) سونے سے پہلے معوذات کو پڑھے، پھر اپنی دونوں ہتھیلیوں میں پھونک کر انہیں پورے جسم پر پھیر لے۔[۹۱]

(۵) صبح کے وقت سورۃ الصافات اور سوتے وقت سورۃ الدخان کی تلاوت کرے یا ان دونوں سورتوں کو کیسٹ سے سن لے۔

(۶) ہر تیسرے دن سورۃ البقرہ کی تلاوت کرے یا اسے سن لے۔

(۷) سونے سے پہلے سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کو پڑھ لے۔

(۸) سوتے وقت یہ دعا پڑھ لے: ''بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ، وَاَخْسِئْ شَيْطَانِيْ، وَفَكَّ رِهَانِيْ، وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدْيِ الْأَعْلٰى'' [۹۲]

(۹) یہ سورتیں ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں جسے وہ روزانہ تین بار سنا کرے: حم السجدۃ، الفتح، الجن۔ ان تعلیمات پر وہ ایک ماہ تک عمل کرے، ان شاء اللہ شفا نصیب ہو گی۔

---

(۸۷) طٰہٰ: ۶۵۔۶۶ (۸۸) البخاری، ج۱ص۳۵۷، فتح/مسلم، ج۷ص۳۲، نووی (۸۹) البخاری، ج۴ص۴۸۷ (۹۰) البخاری، ج۱۱ص۱۲۵، فتح (۹۱) ابوداود (۵۰۵۴) اس کی سند کو نووی نے الاذکار (۷۷) میں اور البانی نے مشکوٰۃ (۲۴۰۹) میں صحیح قرار دیا ہے۔ (۹۲) البخاری، ج۴ص۲۸۲، فتح/مسلم، ج۱۴ص۱۵۵، نووی (جاری ہے)